نحوی اجرا کیسے کریں

(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف ؟
(۲)۔ اگر اسم ہے تو اس کی علامت کیا ہے اور اس کی کونسی قسم ہے معرب ہے یا مبنی ؟
(۳)۔ اگر معرب ہے تو اس کی کونسی قسم ہے ترکیب میں واقع ہے یا فعل مضارع نون ثقیلہ سے مجرد ہے ؟
(۴)۔ پھر منصرف ہے یا غیر منصرف ہے تو اسباب تسعہ میں سے میں کونسی قسم ہے ؟
(۵)۔ پھر زیر نظر کلمہ معرفہ ہے یا نکرہ اگر معرفہ ہے تو اقسام سبعہ میں سے کونسی قسم ہے ؟
(۶)۔ پھر باعتبار وجوہ اعراب کونسی قسم ہے مفرد منصرف صحیح ، جاری مجری صحیح وغیرہ ؟
(۷)۔ پھر زیر نظر کلمہ کس حالت میں ہے مرفوع ہے یا منصوب یا مجرور اور اس کی علامت کیا ہے ؟
(۸)۔ اگر مرفوع ہے تو اقسام ثمانیہ میں سے کونسی قسم ہے ، اور اگر منصوب ہے تو بارہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور اگر مجرور ہے تو اس کی علامت کیا ہے اور اس کی دو قسموں میں سے کونسی قسم ہے یعنی مضاف الیہ یا مجرور بحرف جر ؟

(۹)۔ پھر زیر نظر کلمہ میں اعراب کی حالت کیا ہے اعراب لفظی ہے یا تقدیری ، اگر لفظی ہے تو اعراب بالحرکت ہے یا اعراب بالحرف ، اور اگر تقدیری ہے تو اعراب کون سا ہے ؟
(۱۰)۔ پھر زیر نظر کلمہ عامل ہے یا معمول ، اگر عامل ہے تو عامل لفظی ہے یا معنوی ، پھر کلمہ مبنی ہو تو مبنی الاصل ہے یا مشابہ مبنی ؟

دوسرا طریقہ

آپ کے سامنے کوئی بھی کلمہ آجائے تو سب سے پہلے سوال ہوگا کہ مفرد ہے یا مرکب ؟ اگر مفرد ہے تو اس پر سوال ہوگا کہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے ؟ اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اسم کی علامات میں تلاش کریں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو اسم ہوگا اگر کوئی علامت نہیں ملی تو فعل کی علامت میں دیکھیں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو فعل ہوگا اگر اسم وفعل دونوں کی علامات میں سے کوئی نہ ہو تو حرف ہوگا ، اگر وہ کلمہ اسم بنے تو اس پر سوال ہوگا کہ معرب ہے یا مبنی ؟ اس کے پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مبنی الاصل کی اقسام میں دیکھیں گے اور پھر مبنی غیر الاقسام میں دیکھیں گے اگر مل گیا تو مبنی ہوگا ورنہ معرب ہوگا مبنی الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱) فعل ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف ۔ اور مبنی غیر الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱) اسمائے مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولات (۴) اسمائے افعال (۵) اسمائے ظروف (۶) اسمائے اصوات (۷) اسمائے کنایات (۸) مرکب بنائی ۔

اگر معرب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ معرفہ ہے یا نکرہ ؟ اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ معرفہ کی اقسام میں تلاش کریں گے اگر مل گیا تو معرفہ ہوگا ورنہ نکرہ ہوگا ، پھر سوال ہوگا کہ مذکر ہے یا مؤنث ؟ اس کا جواب یہ ہے کہ دیکھیں گے کہ اس میں علامات تانیث پائی جاتی ہے یا نہیں ، اگر علامت تانیث ہو تو مؤنث ورنہ مذکر ہوگا ، پھر سوال ہوگا کہ واحد ہے یا تثنیہ ہے یا جمع ؟ اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے پہلے جمع کی علامات میں دیکھیں گے ، اگر جمع کی علامت ہے تو جمع ہوگا اگر جمع بنے تو سوال ہوگا کہ جمع مکسر ہے یا جمع سالم ؟ تو اس کا جواب یہ ہے اگر اس کے آخر میں واؤنون ہے ، یا یاء نون ہے تو جمع مذکر سالم ہے ، اگر یا الف اور تاء ہے تو جمع مؤنث سالم ہوگا ، اگر جمع سالم نہیں ہے بلکہ جمع مکسر ہے تو پھر سوال ہوگا کہ جمع قلت ہے یا جمع کثرت ؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جمع قلت کے چھ اوزان میں سے ہے تو جمع قلت ورنہ جمع کثرت ہوگی ، اگر جمع کی علامت نہیں ہے تو پھر تثنیہ کی علامت دیکھیں گے اگر مل گئی تو تثنیہ ہوگا ورنہ واحد ہوگا ، پھر سوال ہوگا اس کی حالت کونسی ہے ؟ یعنی اس کی حالت رفعی ہے یا نصبی یا جری ہے ؟ جواب یہ ہے کہ اس سے پہلے والے عامل کو دیکھیں گے جو عامل ہوگا اس ہی کے مطابق اس کی حالت ہوگی پھر دیکھیں گے کہ اس کو پڑھنا کیسے ہے ؟ یعنی اعراب بالحرکت یا اعراب بالحرف ہے ، اعراب اصلی ہے یا اعراب تبعی ہے ، اعراب لفظی ہے یا

اعراب تقدیری یا اعراب محلی، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مبنی ہے تو اس کا اعراب محلی ہے اور اگر معرب ہے تو اسم متمکّن کی سولہ اقسام میں دیکھیں گے جو قسم بنے گی وہی اس کا اعراب ہوگا اگر اس کے ماقبل عامل نہیں ہے تو پھر اس کا اعراب تبعی ہوگا یہ سوالات تب ہوں گے جبکہ کلمہ اسم ہو۔

اور اگر کلمہ فعل ہے تو پھر سوال ہوگا کہ فعل متصرف ہے یا فعل غیر متصرف؟ فعل غیر متصرف کی اقسام یہ ہے کہ (۱)افعال مقاربہ (۲)افعال مدح وذم (۳)افعال تعجب۔ اگر افعال غیر متصرفہ میں سے ہے تو جو قسم ہوگی اس کے قواعد جاری کریں گے اور اگر افعال متصرفہ میں سے ہے تو دیکھیں گے کہ افعال تامہ میں سے ہے یا افعال ناقصہ میں سے ہے؟ اگر افعال ناقصہ میں سے ہے تو اس کے قواعد جاری کریں گے، اگر افعال تامہ میں سے ہے تو پھر سوال ہوگا فعل معروف ہے یا فعل مجہول؟ پھر سوال ہوگا کہ فعل لازم ہے یا متعدّی؟ اگر متعدّی ہے تو پھر سوال ہوگا متعدّی بیک مفعول ہے یا بدو مفعول یا بسہ مفعول؟ جو بھی ہوگا اس کے قواعد جاری کریں گے یہ سوالات اس وقت ہوں گے جب وہ کلمہ فعل ہو، اگر حرف ہے تو پھر سوال ہوگا کہ حروف عاملہ میں سے ہے یا غیر عاملہ میں سے؟ اگر عاملہ میں سے ہو تو پھر سوال ہوگا کہ کیا عمل کرتا ہے؟ یہ تمام سوالات اس وقت ہوں گے جب کلمہ مفرد ہو اگر کلمہ مرکب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ مرکب مفید ہے یا غیر مفید؟ اگر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے؟ اگر غیر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے؟

صرفی قواعد کا اجرا کیسے کریں

صرفی قواعد کے اجرا کے لیے بہتر ہوگا کہ تلاوتِ قرآن مجید یا عربی کتابوں کے مطالعہ کے دوران ہر کلمہ کے بارے میں درج ذیل سوالات ضرور حل کریں:

(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف؟ **(۲)**۔ **اگر اسم** ہے تو مصدر ہے یا مشتق یا جامد؟ **(۳)**۔ اگر مصدر یا مشتق ہے تو باب متعیّن کرنے کے بعد درج ذیل امور کے بارے میں غور کریں:

[الف] **صحیح** ہے یا مہموز یا معتل یا مضاعف؟ [ب] اگر مہموز یا معتل یا مضاعف ہے تو اپنی اصلی حالت پر ہے یا اس میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے؟ [ج] اگر تبدیلی ہوئی ہے تو کس قاعدہ کے تحت ہوئی ہے، قاعدہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تعلیل جاری کریں۔ **(۴)**۔ اگر زیر نظر کلمہ جامد ہے، تو مصدر اور مشتق میں غور طلب امور (تعیین مہموز وغیرہ اور اجرائے تعلیل) حل کر کے درج ذیل امور پر غور کریں:

[الف] وہ کلمہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟ [ب] اگر واحد ہے تو اس کا تثنیہ اور جمع کیا ہوگا؟ اور اگر تثنیہ یا جمع ہے تو واحد وغیرہ کیا ہوگا؟ [ج] وہ کلمہ مصغر ہے یا مکبر؟ اگر مکبر ہے تو قواعد تصغیر کے اعتبار سے اس کی تصغیر کیا ہوگی۔ [د] وہ کلمہ اسم منسوب ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو اسم منسوب بنانے پر اس کی شکل کیا ہوگی؟

(۵)۔ اور اگر وہ کلمہ فعل ہے تو درج ذیل امور حل کریں۔

[الف] ماضی ہے یا مضارع یا امر یا نہی؟ اور بہر صورت معروف ہے یا مجہول؟ (گردان بھی کر ڈالیں) **[ب]** اگر فعل مضارع ہے تو مثبت ہے یا منفی؟ [ج] اگر مثبت ہے تو مؤکد ہے یا غیر مؤکد؟ مؤکد ہونے کی صورت میں تاکید سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔ **[د]** اگر منفی ہے تو حروف نفی میں سے کون حرف [''ما''، لا''، ''لم''، ''لن''] اس پر داخل ہے؟ ''لم'' اور ''لن'' کے ذریعہ اگر نفی ہو تو ان سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔ [ہ] کون سا صیغہ ہے اور اس کا صرفی وزن کیا ہے؟ [و] مصدر اور مشتق کے بارے میں غور طلب امور بھی حل کریں (یعنی صحیح وغیرہ میں کیا ہے؟ معلل ہے یا غیر معلل؟ اور کس قاعدہ کے تحت تبدیلی ہوئی ہے؟)

مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے اگر آپ عربی کتابوں کا مطالعہ کریں گے تو عربی کلمات کے تلفظ میں خطا نہیں ہوگی۔ شروع شروع میں اتنے سارے سوالات حل کرنے میں آپ کا کافی وقت صرف ہوگا، مگر چند دنوں کی مشق و ممارست کے بعد ان شاء اللہ الرحمن آپ کا ذہن اس قابل ہوجائے گا کہ آپ کو غور و فکر کے مذکورہ بالا تمام مراحل حل کرنے پر قدرت حاصل ہوجائے گی۔ [واللہ الموفق لکل خیر]۔ **محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف**